

امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الکبیر کی احادیث
کافحتی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اردو ترجمہ مع تخریج

اول جلد

المعجم الکبیر



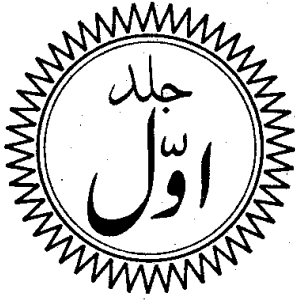
تالیف الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن یونس النخعی الطبرانی
المتوفی ۳۲۰ھ

مستقیم غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الکبیر کی احادیث
کافقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اردو ترجمہ منع تخریج



المعجم الکبیر

تالیف

الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفى ۳۲۰ھ

منتخب

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

یوسف ناریٹ ۰ غزنی سٹریٹ
اردو بازار ۰ لاہور

فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

پروگریسو بکس

بسم الرحمن الرحیم
جمہ حقوق بنی ناسر محفوظ ہیں



المعجم الكبير

تأليف
الإمام الحافظ أبي القاسم سليمان بن أحمد بن أيوب اللخمي الطبراني
المتوفى ٣٢٠ هـ

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ روایتیہ ازبکستان لاہور

مارچ 2016ء

پر نٹرز
آصف صدیق، پر نٹرز

1100/-

تعداد
چوہدری غلام رسول - میاں جواد رسول

ناشر
میاں شہزاد رسول

قیمت
= / روپے

ملنے کے پتے

ملکت پبلی کیشنز

Ph: 042-37112941
0323-8836776

ملکت پبلی کیشنز

فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111

E-mail: millat_publication@yahoo.com

دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

ملکت پبلی کیشنز

شوروم

یوسف نازکیٹ ۰ غزنی سٹریٹ
اردو بازار ۰ لاہور

فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

پروگریسو بکس

میں نہیں کرتا۔ آپ نے فرمایا: حق والے کا حق پہچان لیا ہے۔

مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ الْقُرْقَسَانِيُّ، ثنا سَلَامُ بْنُ مُسْكِينٍ، وَمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، قَالَ: جِئْتُ بِأَسِيرٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَتُوبُ إِلَى اللَّهِ، وَلَا أَتُوبُ إِلَى مُحَمَّدٍ، فَقَالَ: عَرَفَ الْحَقُّ لَاهِلِهِ

838 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا

عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ سَلَامِ بْنِ مُسْكِينٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى بِأَسِيرٍ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَتُوبُ إِلَيْكَ، وَلَا أَتُوبُ إِلَى مُحَمَّدٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَرَفَ الْحَقُّ لَاهِلِهِ

الْأَحْنَفُ بْنُ قَيْسٍ،

عَنِ الْأَسْوَدِ

بْنِ سَرِيعٍ

839 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرِيَابِيُّ، ثنا

إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَّةَ، ثنا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: أَرْبَعَةُ يَوْمٍ الْقِيَامَةِ يُدْلُونَ بِحُجَّةٍ: أَصَمُّ لَا يَسْمَعُ، وَرَجُلٌ أَحْمَقُ، وَرَجُلٌ هَرَمٌ، وَمَنْ مَاتَ فِي الْفِتْرَةِ، فَأَمَّا الْأَصَمُّ، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ، جَاءَ وَالصَّبِيَّانُ يَقْدِفُونِي بِالْبَعْرِ، وَأَمَّا الْهَرَمُ فَيَقُولُ: لَقَدْ جَاءَ

حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک قیدی رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں لایا گیا، اُس نے کہا: میں اللہ کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں، محمد کی بارگاہ میں نہیں کرتا۔ آپ نے فرمایا: حق والے کا حق پہچان لیا ہے۔

حضرت احنف بن قیس، حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: قیامت کے دن چار (آدمی) اپنی دلیل کے ساتھ لٹکائے جائیں گے: (۱) بہرا جو نہ سن سکے (۲) ایک وہ آدمی جو بے وقوف ہو (۳) ایک وہ آدمی جو بزرگ ہو (۴) ایک وہ آدمی جو زمانہ فترت میں فوت ہوا، بہر حال بہرا تو وہ عرض کرے گا: اے رب! دین کی دعوت میرے پاس آئی لیکن بچوں نے مجھے میٹگنیاں ماریں۔ بوڑھا عرض

کرے گا: اسلام کی دعوت دی گئی لیکن میں سمجھ نہیں سکتا تھا، جو زمانہ فترت میں مرا تھا وہ عرض کرے گا: اے رب! میرے پاس تیرے رسول نہیں آئے۔ اللہ عزوجل ان سے پختہ وعدہ لے گا تا کہ ضرور اس کی اطاعت کریں گے ان کی طرف بھیجا جائے گا کہ ان کو جہنم میں داخل کرو! اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! اگر وہ جہنم میں داخل کیے جائیں گے تو جہنم ان کے لیے ٹھنڈی اور سلامتی والی ہو جائے گی۔

وہ حدیثیں جو حضرت عبدالرحمن بن ابوبکرہ رضی اللہ عنہ حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے اللہ کی حمد کی اور آپ کی حمد کی ہے۔ آپ نے فرمایا: جو رب کی حمد ہے وہ پڑھو۔

حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں حضور ﷺ کے پاس آیا میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے شعر لکھے اس میں میں نے اللہ کی تعریف لکھی ہے اور آپ کی مدح لکھی ہے۔ آپ نے فرمایا:

الْإِسْلَامُ وَمَا أَعْقَلُ، وَأَمَّا الَّذِي مَاتَ فِي الْفَتْرَةِ فَيَقُولُ: رَبِّ مَا آتَانِي رَسُولُكَ، فَيَأْخُذُ مَوَائِقَهُمْ لِيُطِيعَنَّهُ، فَيُرْسِلَ إِلَيْهِمْ رَسُولًا أَنْ ادْخُلُوا النَّارَ، قَالَ: فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ دَخَلُوهَا لَكَانَتْ عَلَيْهِمْ بَرْدًا وَسَلَامًا

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ
أَبِي بَكْرَةَ، عَنِ
الْأَسْوَدِ بْنِ
سَرِيعٍ

840 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَدَحْتُ اللَّهَ بِمَدْحَةٍ، وَمَدَحْتُكَ بِمَدْحَةٍ، قَالَ: هَاتِ وَابْدَأْ بِمَدْحَةِ اللَّهِ

841 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مَعْمَرُ بْنُ بَكَّارٍ السَّعْدِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ التَّمِيمِيِّ، قَالَ: قَدِمْتُ